26196- نماز تراویح میں دوسروں کی نقل کرتے ہوئے قرآت کرنا

سوال

بعض مسجدوں کے امام نماز تراویح میں دوسروں کی نقل کرتے ہوئے قرآن پڑھتے ہیں تا کہ ان کی آواز اچھی لگے، کیا یہ عمل مشروع اور جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

قرآن مجید کو اچھی آواز میں پڑھنا مشروع ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی قرآت سنی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی آواز بہت اچھی لگی حتی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

"تجھے تو آل دواد کی بہترین آواز سے نوازا گیا ہے"

صحیح مسلم صلاۃ المسافرین حدیث نمبر (793).

اس بنا پر اگر کسی مسجد کا امام کسی اچھی آواز اور لہجہ والے شخص کی نقل اتارتے ہوئے اس کی طرز اور لہجہ میں قرآت کرتا ہے تو یہ لذاتہ بھی مشروع ہے، اور لغیرہ بھی مشروع ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والے مقتدی چست ہو کر نماز ادا کرینگے اور وہ دل کو حاضر کر کے نماز ادا کرینگے اور اس کی قرآت کو دلجمعی سے سنیں گے.

اللہ تعالی اپنا فضل جسے چاہے عطا کرتا ہے، اور اللہ تعالی بہت عظیم الشان فضل و کرم والا ہے.

واللہ اعلم.